طرز و طریق ہی مناسب تھا۔

نیز ہماری مخلصانہ خواہش ہے کہ ـــ جیسا کہ انوار مصابیح میں بھی متعدد جگہ اس کی صراحت کی گئی ہے ـــ کہ ہمارے بھائی اہل حدیث کے آٹھ رکعت تراویح پڑھنے کو برداشت کرنے کی خو ڈالیں۔ جماعت اہل حدیث بیس پڑھنے والوں پر معترض نہیں، یہ دور خصوصاً آپس میں نزاعات کا نہیں۔ مولانا عثمانی دام مجدہ، مولانا رحمانی کو ساتھ لیں اور دونوں اپنی بہترین قابلیتیں دستوری اعتبار سے اسلام کی برتری اور کمال ثابت کرنے پر صرف کردیں کہ اس عہد میں سب سے بڑا کام یہی کرنے کا ہے ع

بڑھ کر جو ہاتھ میں لے مینا اسی کا ہے

الاصلاح (حصہ دوم) مصنفہ حضرت العلام مولانا حافظ محمد صاحب مدظلہ العالی شیخ الجامعۃ السلفیہ۔ لائلپور

کتابی تقطیع ۱۵۰ صفحے۔ کاغذ سفید۔ طباعت گوارا۔ قیمت :۔ دو روپے

ناشر: ابوالسلیمان میاں محمود اعظم منہاس۔ آبادی حاکم رائے۔ گلی حسین شاہ گوجرانوالہ (مغربی پاکستان)

یہ کتاب ویسے تو ایک رسالہ جواز فاتحہ علی الطعام (ختم مروجہ) کے جواب میں لکھی گئی ہے۔ لیکن بعض بڑے اہم اور علمی مباحث پر مشتمل ہے۔ بدعت کی تحقیق میں امام ابن تیمیہؒ، مجدد الف ثانیؒ، شاہ ولی اللہؒ، مولانا محمد اسماعیل شہیدؒ وغیرہ محققین کے نظریات پر نہایت قابلیت سے بحث کی گئی ہے مسئلہ ایصالِ ثواب کا بھی عالمانہ مبحث اس میں آگیا ہے۔ کیا اچھا ہوتا کہ انداز تحریر دقیق نہ ہوتا۔ ممکن حد تک عام فہم ہوتا۔ اگر بکھرے ہوئے مباحث کو اچھی ترتیب بھی دے دی جاتی تو افادی حیثیت بہت نمایاں ہو سکتی تھی۔

شروع میں آٹھ صفحوں پر مصنف مدظلہ العالی کے حالات بہت ادھورے اور ناقص ہیں۔ بہرصورت یہ کتاب علماء و طلباء کے لئے بہت کارآمد ہے اور جا بجا نکاتِ علمیہ سے مزین۔

القضایا النقایا فی العطایا البقایا مؤلفہ مولانا حافظ عنایت اللہ صاحب اثری، وزیر آبادی۔ خطیب مسجد اہل حدیث گجرات۔

تقطیع ۲۰×۲۶/۸ صفحات ۱۵۴۔ کاغذ درمیانہ۔ طباعت اچھی۔ قیمت -/۸/۱

شائع کردہ :۔ آئی ڈی۔ لون اینڈ سنز رجسٹرڈ۔ راولپنڈی صدر (مغربی پاکستان)

جناب مؤلف، مشہور اہل حدیث عالم مولانا عبدالوہاب صاحب ملتانی، دہلوی مرحوم و مغفور کے